سوال

بعض حضرات کے نزدیک نمازاشراق اور نمازچاشت ایک ہی نماز کے دوالگ الگ نام ہے۔کیا یہ درست ہے؟ یا یہ دونوں الگ نمازیں ہیں؟

جواب

کیا نمازاشراق ہی نمازچاشت ہے؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نمازاشراق ہی نمازچاشت ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شیخ ابن باز کے نزدیک نمازاشراق ہی نمازچاشت ہے،اس کو اگر اس کے اصلی ٹائم یعنی ایک نیزے کے برابر سورج نکلنے پر پڑھا جائے تو اشراق کہلائی گی اور اگر اسے سورج بلند ہوجانے کے وقت جب اونٹ کے بچوں کت پاؤں جلنے لگیں، پڑھا جائے تو چاشت کہلائی گی۔اس نماز کی کم از کم رکعات کی تعداد دو اور زیادہ سے زیادہ کی تعداد آٹھ ہے۔ مجموع فتاوی الشیخ ابن باز401/11۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث